UNIT 03

Try Again

دوبارہ کوشش کریں

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

☆ **Have you read the story "King Bruce and the Spider"?**

کیا آپ نے "بادشاہ بُروس اور مکڑی" کہانی پڑھی ہے؟

Ans. Yes, I have read this story.

جی ہاں، میں نے یہ کہانی پڑھی ہے۔

☆ **What lesson did the king learn from the spider?**

بادشاہ نے مکڑی سے کیا سبق سیکھا؟

Ans. The king Bruce learnt the lesson that a man should keep on trying till his success.

بادشاہ بُروس نے یہ سبق سیکھا کہ انسان کو اپنی کامیابی تک کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

☆ **Why is trying again important in life?**

زندگی میں دوبارہ کوشش کرنا کیوں ضروری ہے؟

Ans. This rule is a key to success and it is followed to lead a successful life. It has much importance in this respect.

یہ اصول کامیابی کی کنجی ہے اور کامیاب زندگی گزارنے کے لیے اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

Summary of the poem

This poem has been written by William Edward Hickson. This poem conveys us a universal message of continuous struggle. The poet says that we should keep on trying again and again till success. If we act upon this principle, we would become hardworking, brave, courageous, successful and respectable. The road to success is dotted with many tempting parking places (رکنے کے مقامات). So we should keep up trying again and again to cross this road and get brilliant success.

یہ نظم ولیم ایڈورڈ ہکسن نے لکھی ہے۔ یہ نظم ہمیں مسلسل جدوجہد کا آفاقی پیغام دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہمیں کامیابی کے حصول تک بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ اگر ہم اس اصول پر عمل کریں تو ہم محنتی، بہادر، حوصلہ مند، کامیاب اور معزز بن جائیں گے۔ کامیابی کی شاہراہ پر کئی فریب دہ رکنے کے مقامات آتے ہیں۔ اس لیے ہمیں اس شاہراہ کو عبور کرنے اور شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لیے بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

(GRW. GII, FBD. GI, SWL. GII, SGD. GI, RWP. GI & GII, DGK. GI, BWP. GII, 2014)
(GRW. GI, FBD. GI, SGD. GII, RWP. GI, BWP. GII, 2015)
(FBD. GI & GII, MLN. GII, SWL. GII, RWP. GI, BWP. GI, AJK. GI, 2016)

Paraphrase of the Poem

❶ 'Tis (یہ ہے) a lesson (سبق) you should (کرنا چاہیے) heed (توجہ دینا).
Try again;
If at first you don't succeed (کامیاب ہونا),
Try again.
Then your courage (حوصلہ) should appear (ظاہر);

یہ ایک سبق ہے جس پر تمہیں دھیان دینا چاہیے۔
دوبارہ کوشش کرو؛
اگر پہلی بار آپ کامیاب نہیں ہو پاتے،
دوبارہ کوشش کرو؛
پھر اس صورت میں تمہاری ہمت ظاہر ہونی چاہیے؛

studyplusplus.com (studyplus+)

For if you will persevere (ثابت قدم رہنا),
You will conquer (فتح یاب ہونا), never (کبھی نہیں) fear (ڈرنا),
Try again.

کیونکہ اگر تم ثابت قدم رہو گے،
آپ فتح پاؤ گے، کبھی خوفزدہ نہ ہو،
دوبارہ کوشش کرو۔

(SWL. GI, DGK. GII, 2014) (GRW. GII, DGK. GII, AJK. GI, 2015) (LHR. GI, 2016)

Reference

These lines (سطریں) have been taken from the poem "Try Again" written by W. E. Hickson.

حوالہ:

یہ سطریں ولیم ایڈورڈ ہکسن کی لکھی ہوئی نظم ''دوبارہ کوشش کرو'' سے لی گئی ہیں۔

Context

This poem conveys (پہنچاتی ہے) a universal (آفاقی) message (پیغام) of continuous (مسلسل) struggle (جدوجہد). The poet says that we should keep on trying again and again till success. If we act upon (عمل کرتے ہیں) this principle (اصول), we would become hardworking, brave, courageous (حوصلہ مند), successful and respectable (معزز). The road to success is dotted with many tempting (لبھانے والے) parking places. So we should keep up trying again and again to cross this road and get brilliant (شاندار) success.

سیاق وسباق:

یہ نظم مسلسل جدوجہد کا آفاقی پیغام دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہمیں کامیابی کے حصول تک بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ اگر ہم اس اصول پر عمل کریں تو ہم محنتی، بہادر، حوصلہ مند، کامیاب اور معزز بن جائیں گے۔ کامیابی کی شاہراہ پر کئی لبھانے والے رُکنے کے مقامات آتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس شاہراہ کو عبور کرنے اور شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لیے بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

Paraphrase

You should give importance to this lesson that you should keep on trying in all conditions (حالات). If you do not succeed in the first try, you should keep on trying. Your continuous struggle would make you courageous and if you persist (ڈٹے رہے) steadily (مستقل مزاجی سے), you will get success. So, never fear any hurdle (رکاوٹ) or difficulty and keep on trying.

سلیس ترجمہ:

آپ کو اس سبق کی طرف توجہ دینی چاہیے کہ آپ کو تمام حالات میں کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ اگر آپ پہلی کوشش میں کامیاب نہیں ہوتے، تو آپ کو کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ آپ کی مسلسل کوشش آپ کو حوصلہ مند بنا دے گی اور اگر آپ مستقل مزاجی سے ڈٹے رہے تو آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ اس لیے کبھی بھی کسی رکاوٹ یا مشکل سے خوفزدہ نہ ہوں اور کوشش جاری رکھیں۔

Explanation

In this stanza, the poet teaches us a golden principle of success. He says that we should keep on trying in all conditions. If we do not succeed in the first try, we should keep on trying. Our continuous struggle would make us courageous and if we persist steadily, we will get success. So, we should never fear any hurdle or difficulty and keep on trying. If we act upon the principle of trying again and again, we would become hardworking, brave, courageous, successful and respectable.

تشریح:

اس بند میں شاعر ہمیں کامیابی کے ایک سنہری اصول کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ہمیں تمام حالات میں کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ اگر ہم پہلی کوشش میں کامیاب نہیں ہوتے تو ہمیں کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ مسلسل کوشش سے ہم باحوصلہ ہو جائیں گے اور اگر ثابت قدمی سے کوشش کرتے رہے تو ہم کامیابی حاصل کر لیں گے۔ لہٰذا ہمیں بھی کسی رکاوٹ یا مشکل سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے اور کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ اگر ہم بار بار کوشش کرنے کے اصول پر عمل کریں تو ہم محنتی، بہادر، باحوصلہ، کامیاب اور معزز ہو جائیں گے۔

☆ **What does the word 'persevere' mean?** لفظ "persevere" (ثابت قدم رہنا) کا کیا مطلب ہے؟

Ans. The word "persevere" means to persist steadily in an action or belief inspite of difficulties.

لفظ (ثابت قدم رہنا) کا مطلب ہے کہ دشواریوں کے باوجود کسی کام یا عقیدہ پر مضبوطی سے قائم رہنا۔

studyplusplus.com (study++)

2 Once (ایک مرتبہ) or twice (دوبار) though (اگرچہ) you should fail (ناکام ہونا),
If you would at last (آخرکار) prevail (غلبہ پانا),
Try again.
If we strive (سخت کوشش کرنا), 'tis no disgrace (بےعزتی)
Though we did not win (جیتنا) the race (دوڑ)--
What should you do in that case (اس صورتحال میں)?
Try again.

ایک یادوبار اگرچہ تم ناکام ہو جاؤ،
تمھیں بالآخر کامیاب ہونا ہے تو،
دوبارہ کوشش کرو۔
اگر ہم جدوجہد کریں، تو (اس میں) کوئی توہین نہیں ہے
اگرچہ ہم دوڑ نہ جیت سکے
اس صورت میں تمھیں کیا کرنا چاہیے؟
دوبارہ کوشش کرو۔

(FBD. GII, MLN. GII, RWP. GII, 2014) (MLN. GI, SWL. GI, RWP. GII, 2015) (GRW. GI, MLN. GI, SGD. GI, RWP. GII, 2016)

Reference

These lines (سطریں) have been taken from the poem "Try Again" written by W. E. Hickson.

حوالہ:

یہ سطریں ولیم ایڈورڈ ہکسن کی لکھی ہوئی نظم ''دوبارہ کوشش کرو'' سے لی گئی ہیں۔

Context

This poem conveys a universal message of continuous struggle. The poet says that we should keep on trying again and again till success. If we act upon this principle, we would become hardworking, brave, courageous, successful and respectable. The road to success is dotted with many tempting parking places. So we should keep up trying again and again to cross this road and get brilliant success.

سیاق وسباق:

یہ نظم مسلسل جدوجہد کا آفاقی پیغام دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہمیں کامیابی کے حصول تک بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ اگر ہم اس اصول پر عمل کریں تو ہم محنتی، بہادر، حوصلہ مند، کامیاب اور معزز بن جائیں گے۔ کامیابی کی شاہراہ پر کئی لبھانے والے رُکنے کے مقامات آتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس شاہراہ کو عبور کرنے اور شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لیے بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

Paraphrase

You may fail once or twice. If you persist and keep on trying, you would be successful, at last. If we fail and try hard to achieve (حاصل کرنا) or get something, it is no disgrace. If we do not win the race, we should keep on trying in that case, as well.

سلیس ترجمہ:

آپ ایک یا دوبار ناکام ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ ڈٹے رہیں اور کوشش جاری رکھیں تو آخرکار آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ اگر ہم ناکام ہو جائیں اور کوئی چیز حاصل کرنے کے لیے کوشش کریں تو یہ بےعزتی نہیں ہے۔ اگر ہم دوڑ نہ جیتیں تو ہمیں اس صورت میں بھی کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

Explanation:

The poet says that you may fail once or twice. If you persist and keep on trying, you would be successful, at last. The poet further (مزید) says that if we fail and try hard to achieve or get something, it is no disgrace. If we do not win the race, we should keep on trying in that case, as well. In this stanza, the poet mentions (ذکر کرتا ہے) the psychology (نفسیات) of a person who fails once or twice. Such a person is discouraged (دل شکستہ). He feels ashamed (شرمندگی) and thinks of giving up struggle. The poet encourages (حوصلہ افزائی کرتا ہے) him and says that if we try and fail, it is no disgrace. If we want to prevail, we should keep on trying again and again.

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ آپ ایک یا دوبار ناکام ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ ڈٹے رہیں اور کوشش کرتے رہیں تو آخرکار آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ شاعر مزید کہتا ہے کہ اگر ہم ناکام ہو جاتے ہیں اور کوئی مقصد (چیز) پانے کے لیے محنت کرتے ہیں تو یہ بےعزتی کی بات نہیں ہے۔ اگر ہم دوڑ نہیں جیت پاتے تو اس صورت میں بھی ہمیں کوشش جاری رکھنا چاہیے۔ اس بند میں شاعر اس انسان کی نفسیات بیان کرتا ہے جو ایک یا دو بار ناکام ہو جائے۔ ایسا شخص ہمت ہار بیٹھتا ہے۔ وہ شرمندگی محسوس کرتا ہے اور کوشش ترک کرنے کا سوچنے لگتا ہے۔ شاعر اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر ہم کوشش کریں اور ناکام ہو جائیں تو یہ توہین نہیں ہے۔ اگر ہم تمام مشکلات پر قابو پا کر کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

studyplusplus.com (study++)

☆ **"If we strive, it is no disgrace," explain this sentence.** (RWP. GII. 2015) (RWP. GII. 2016)

''اگر ہم کوشش کرتے ہیں، تو یہ بے عزتی کی بات نہیں ہے۔'' اِس جملے کی وضاحت کریں۔

Ans. If we try hard and compete steadily and bravely for a good cause, it is an honour not a disgrace.

اگر ہم کسی اچھے مقصد کے لیے سخت محنت کرتے ہیں اور ثابت قدمی اور بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں تو یہ عزت کی بات ہے نہ کہ بے عزتی کی۔

❸

If you find your task (کام) is hard.	اگر آپ کو اپنا کام مشکل لگے
Try again;	دوبارہ کوشش کرو؛
Time will bring (لانا) you your reward (انعام),	وقت آپ کو آپ کا صلہ ضرور دے گا'
Try again;	دوبارہ کوشش کرو؛
All that other folk (لوگ) can do,	وہ سب کچھ جو دوسرے لوگ کر سکتے ہیں
Why with patience (صبر) should not you?	آپ اسے صبر کے ساتھ کیوں نہیں کر سکتے ہو؟
Only keep (رکھنا) this rule (اصول) in view (مدنظر),	صرف یہی' اصول مدنظر رکھو'
Try again.	دوبارہ کوشش کرو؛

W.E. Hickson

(MLN. GI. 2014) (LHR. GI. FBD. GII. DGK. GI. 2015) (SWL. GI. DGK. GII. BWP. GII. AJK. GII. 2016)

Reference — حوالہ:

These lines have been taken from the poem "Try Again" written by W. E. Hickson.

یہ سطریں ولیم ایڈورڈ ہکسن کی لکھی ہوئی نظم ''دوبارہ کوشش کرو'' سے لی گئی ہیں۔

Context — سیاق و سباق:

This poem conveys a universal message of continuous struggle. The poet says that we should keep on trying again and again till success. If we act upon this principle, we would become hardworking, brave, courageous, successful and respectable. The road to success is dotted with many tempting parking places. So we should keep up trying again and again to cross this road and get brilliant success.

یہ نظم مسلسل جدوجہد کا آفاقی پیغام دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہمیں کامیابی کے حصول تک بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ اگر ہم اس اصول پر عمل کریں تو ہم محنتی' بہادر' حوصلہ مند' کامیاب اور معزز بن جائیں گے۔ کامیابی کی شاہراہ پر کئی لبھانے والے رُکنے کے مقامات آتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس شاہراہ کو عبور کرنے اور شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لیے بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

Paraphrase — سلیس ترجمہ:

If you find your task hard, you should not give up struggle. You should keep on trying again and again (بار بار). Time will bring you your reward in form of success (کامیابی). So, keep on trying. What other people can do, you can also do. You should remember (یاد رکھنا) the rule of trying again and again and continue your struggle with patience.

اگر آپ کو اپنا کام مشکل لگے تو آپ کو کوشش ترک نہیں کرنی چاہیے۔ آپ کو بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ وقت آپ کو کامیابی کی شکل میں انعام دے گا۔ لہٰذا' کوشش جاری رکھیں۔ جو کام دوسرے لوگ کر سکتے ہیں آپ بھی وہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو بار بار کوشش کے اصول کو یاد رکھنا چاہیے اور صبر و تحمل کے ساتھ اپنی کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

Explanation — تشریح:

In this stanza, the poet encourages us and advises (نصیحت کرتا ہے) us to continue (جاری رکھنے کی) our struggle to get success. If we carry on, we will overcome all difficulties (مشکلات) and success will lick our feet. The poet says that if you find your task hard, you should not give up struggle. You should keep on trying again

اس بند میں شاعر ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہم کامیابی کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں۔ اگر ہم نے کوشش جاری رکھی' ہم تمام مشکلات پر غالب آ جائیں گے اور کامیابی ہمارے قدم چومے گی۔ شاعر کہتا ہے کہ اگر آپ کو اپنا کام مشکل لگے تو بھی آپ کو کوشش ترک نہیں کرنی چاہیے۔ آپ کو بار

studyplusplus.com (study+F)

and again. Time will bring you your reward in form of success. So, keep on trying. What other people can do, you can also do. You should remember the rule of trying again and again and continue your struggle with patience.

بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ وقت آپ کو کامیابی کی شکل میں انعام دے گا۔ اس لیے کوشش جاری رکھیں۔ جو کام دوسرے لوگ کر سکتے ہیں، آپ بھی کر سکتے ہیں۔ آپ کو بار بار کوشش کرنے کے اصول کو یاد رکھنا چاہیے اور صبر و تحمل کے ساتھ اپنی کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

☆ **Why is the poet repeating the sentence 'try again'?** شاعر "دوبارہ کوشش کریں" کا جملہ بار بار کیوں دہرا رہا ہے؟

(FBD. GI. BWP. GI. 2015) (LHR. GI. SWL. GI. SGD. GI. 2016)

Ans. He is repeating this sentence to give emphasis on importance of trying again and again. He wants to persuade us to keep on trying again and again until we succeed.

وہ بار بار کوشش کرنے کی اہمیت پر زور دینے کے لیے یہ جملہ دہرا رہا ہے۔ وہ ہمیں ترغیب دینا چاہتا ہے کہ جب تک ہم کامیاب نہیں ہو جاتے ہم بار بار کوشش کرتے رہیں۔

Theme (مرکزی خیال)

The message of the poem is universal. The poet says that when the world says, "Give up," Hope whispers, "Try it one more time." The road to success is dotted with many tempting parking places. So you should keep up trying again and again to cross this road.

نظم کا پیغام آفاقی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ جب دنیا کہتی ہے "کوشش ترک کر دو" اُمید سرگوشی کرتی ہے "ایک بار اور کوشش کرو" کامیابی کے راستے میں کئی لبھانے والی رکاوٹیں حائل ہوتی ہیں۔ اس سڑک کو پار کرنے کے لیے (کامیابی کے لیے) آپ کو بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

studyplusplus.com (study++)

Vocabulary (ذخیرہ الفاظ)

A. Write meaning of the following words. درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

Ans.

Words	معانی	Meanings	Words	معانی	Meanings
heed (v.)	توجہ دینا	to give attention	case (n.)	حالت	condition
persevere (v.)	ثابت قدم رہنا	to be stable	patience (n.)	صبر	tolerance
strive (v.)	کوشش کرنا	struggle			

B. Find synonyms of the following words. درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

Ans.

Words	معانی	Synonyms	Words	معانی	Synonyms
courage	حوصلہ، ہمت	bravery, valour	hard	سخت	tough, solid
conquer	فتح کرنا، مسخر کرنا	capture, overcome	reward	صلہ	prize, bounty
disgrace	توہین	insult, dishonour			

Reading Comprehension (مطالعاتی تفہیم)

A. Answer the following questions. درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Q.1. What is the lesson taught in the first stanza? پہلے بند میں کیا سبق سکھایا گیا ہے؟

Ans. The first stanza teaches us a lesson that we should keep on trying patiently, courageously and steadily without fear of failure. We will definitely succeed in the long run.

پہلا بند ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ ہمیں صبر، حوصلہ اور مستقل مزاجی سے ناکامی کے خوف کے بغیر کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ ہم آخرکار کامیاب ہوں گے۔

Q.2. What can we learn from failure? ہم ناکامی سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟

(MLN. GI. DGK. GI. BWP. GI. 2014) (GRW. GI. SWL. GI. SGD. GII. 2015) (MLN. GII. AJK. GI. 2016)

Ans. We can come to know about our weaknesses from failure. After getting rid of these

weaknesses we can become successful.

ناکامی کی وجہ سے ہم اپنی خامیوں سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ ان خامیوں سے چھٹکارا پا کر ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔

Q.3. How is failure not a disgrace? ناکامی کس طرح توہین نہیں ہے؟

(RWP. GI. 2014) (DGK. GI. 2015) (LHR. GII. 2016)

Ans. Failure demands us to keep on trying in a better way. If we take it positively, it is not a disgrace. Our failure proves to be a major step ahead in the achievement of our goal.

ناکامی ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ بہتر انداز سے کوشش جاری رکھیں۔ اگر ہم اسے مثبت انداز سے لیں گے تو یہ توہین کا باعث نہیں ہے۔ ہماری ناکامی ہماری منزل کے حصول میں ایک بڑا قدم ثابت ہوتی ہے۔

Q.4. How many times should we try and why? ہمیں کتنی بار کوشش کرنی چاہیے اور کیوں کرنی چاہیے؟

(FBD. GI. 2014)

Ans. There is no limit for trying again. We should keep on trying till our success. After getting success, we should try for another good cause. There is not end of glory and therefore, there is no end of keep on trying for good causes.

دوبارہ کوشش کرنے کی کوئی حد نہیں ہے۔ ہمیں کامیابی کے حصول تک کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ کامیابی کے حصول کے بعد، ہمیں کسی اور اچھے مقصد کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ عظمت (بلندی) کی کوئی حد نہیں اور اسی لیے اچھے مقاصد کے لیے کوشش کرنے کی بھی کوئی حد نہیں۔

Q.5. What should we do if we find our task hard? اگر ہمیں اپنا کام مشکل لگے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(LHR. GII. RWP. GI. 2014) (FBD. GII. 2015)

Ans. If we find our task hard, we should keep on trying again and again for our success.

اگر ہمیں اپنا کام مشکل لگے تو ہمیں اپنی کامیابی کے لیے بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

Q.6. Give an example of struggle from your life? اپنی زندگی سے جدوجہد کی کوئی ایک مثال دیں۔

Ans. In my childhood, firstly, I could not learn how to ride a bicycle. I failed many a times. But, I kept on trying and at last learnt it.

اپنے بچپن میں، پہلے پہل تو میں سائیکل چلانا نہ سیکھ سکا۔ میں کئی بار ناکام ہوا۔ لیکن میں نے کوشش جاری رکھی اور آخر کار یہ سیکھ لیا۔

Simile تشبیہ

A figure of speech in which two apparently unlike things are explicitly compared, usually in a phrase introduced by *like* or *as*.

ایسا طرزِ کلام جس میں واضح طور پر مختلف اشیاء کا موازنہ لفظ like (کی طرح) یا as (جیسا کہ) سے کیا جاتا ہے' تشبیہ کہلاتا ہے۔

Examples: مثالیں:

He is as fast as a horse. وہ اتنا تیز رفتار ہے جتنا کہ ایک گھوڑا۔ It's as cold as ice. یہ اتنا ٹھنڈا ہے جتنی کہ برف۔

B. Select the choice that explains the meaning of the simile as it is used in the sentences.

وہ جواب منتخب کریں جو جملے میں تشبیہ کے استعمال کی وضاحت کرتا ہے۔

1. On the cold winter day, under the covers, I kept as snug as a bug in a rug.

شدید سردی کے روز میں لحاف میں اس طرح آرام دہ اور پرسکون حالت میں رہا جتنا کہ جھینگر چٹائی میں رہتا ہے۔

The simile **as snug as a bug in a rug** means:: تشبیہ اتنا راحت میں جتنا کہ جھینگر چٹائی میں کا مطلب ہے:

(A) There were bugs in my bed. میرے بستر میں جھینگر تھے۔

(B) I was cozy in my bed. میں بستر میں آرام محسوس کر رہا تھا۔

(C) I was too cold to stay in bed. مجھے اس قدر سردی لگ رہی تھی کہ بستر میں نہیں رہ سکتا تھا۔

2. The new teacher was as sweet as apple pie. نیا ٹیچر سیب کے مربے کی طرح شیریں مزاج تھا۔

The simile **as sweet as apple pie** means: تشبیہ سیب کے مربہ کی طرح میٹھا کا مطلب ہے۔

(A) The new teacher was nice. نیا ٹیچر اچھا تھا۔

(B) The new teacher was big from eating too much pie. نیا ٹیچر زیادہ کچوری کھانے کی وجہ سے موٹا ہو گیا تھا۔

(C) The new teacher was rude. نیا ٹیچر غیر مہذب تھا۔

studyplusplus.com (study++)

3. Their leader was as wise as an owl.

اُن کا رہنما اُلو کی طرح عقلمند تھا۔

The simile **wise as an owl** means:

تشبیہ اُلو کی طرح عقلمند کا مطلب ہے۔

(A) The leader thought he could fly.

رہنما کا خیال تھا کہ وہ اُڑ سکتا ہے۔

(B) The leader could talk to the owls.

رہنما اُلوؤں سے بات کر سکتا تھا۔

(C) The leader knew a lot of things.

رہنما کو بہت سی باتوں کا علم تھا۔

4. The shopping center was like a three-ring circus the day before Eid.

عید سے ایک روز قبل شاپنگ سنٹر میں بہت زیادہ ہجوم تھا۔

The simile **like a three-ring circus** means: تشبیہ ''تین حصوں کے سرکس کی طرح'' کا مطلب ہے۔

(A) The shopping center was quiet.

شاپنگ سنٹر میں خاموشی تھی۔

(B) The shopping center was big.

شاپنگ سنٹر بڑا تھا۔

(C) The shopping center was really busy.

شاپنگ سنٹر میں واقعی بہت گہما گہمی تھی۔

5. Danish threw such a temper outburst over such a tiny thing; he was acting like a baby.

دانش نے معمولی سی بات پر بہت زیادہ غصے کا اظہار کیا۔ وہ ایک دودھ پیتے بچے کی طرح پیش آ رہا تھا۔

The simile **like a baby** means:

تشبیہ شیر خوار بچے کی طرح کا مطلب ہے۔

(A) Danish was mature. دانش سمجھدار تھا۔

(B) Danish was acting childish.

دانش بچگانہ طریقے سے پیش آ رہا تھا۔

(C) Danish was babysitting.

دانش بچوں کی دیکھ بھال کرنے والا شخص تھا۔

6. Mohsin was as explosive as a volcano when he found out his bike had been stolen.

جب محسن کے علم میں آیا کہ اس کی بائیک چوری ہوگئی ہے تو وہ آتش فشاں پہاڑ کی طرح غصے سے پھٹ پڑا۔

The simile **as explosive as a volcano** means:

تشبیہ 'آتش فشاں پہاڑ کی طرح غصے میں' کا مطلب ہے۔

(A) Mohsin was happy. محسن خوش تھا۔

(B) Mohsin was angry. محسن غصے میں تھا۔

(C) Mohsin was calm. محسن پرسکون تھا۔

Ans.
1. I was cozy in my bed.
2. The new teacher was nice.
3. The leader knew a lot of things.
4. The shopping center was really busy.
5. Danish was acting childish.
6. Mohsin was angry.

C. Fill in the blanks to make similes. Use these similes in sentences.

تشبیہات بنانے کے لیے خالی جگہیں پُر کریں۔ یہ تشبیہات جملوں میں استعمال کریں۔

1. **as slow** as turtle	کچھوے کی طرح سُست	2. as quiet as **a dove**.	فاختہ کی طرح خاموش
3. as black **as coal**.	کوئلے کی طرح سیاہ	4. as tall as **a giant**.	دیو کی طرح لمبا
5. **as sour** as a lemon	لیموں کی طرح تُرش	6. **as sweet** as honey	شہد کی طرح میٹھا

Sentences

1. **as slow as turtle**: She is as solw as a turtle. وہ کچھوے کی طرح سُست ہے۔
2. **as quiet as a dove**: Nazish is as quiet as a dove. نازش فاختہ کی طرح خاموش ہے۔
3. **as black as coal:** He is as black as coal. وہ کوئلے کی طرح سیاہ ہے۔
4. **as tall as a giant**: His brother is as tall as a giant. اس کا بھائی جن کی طرح لمبا ہے۔
5. **as sour as a lemon**: This orange is as sour as a lemon. یہ سنگترہ لیموں کی طرح تُرش ہے۔
6. **as sweet as honey**: The apple is as sweet as honey. سیب شہد کی طرح میٹھا ہے۔

studyplusplus.com (study++)

Alliteration تکرارِ لفظی
The repetition of the same sounds or of the same kinds of sounds at the beginning of words or in stressed syllables. ایک جیسی آوازوں یا الفاظ کے شروع میں ایک جیسی آواز یا الفاظ کے ایسے حصے جن کا تلفظ زور دے کر ادا کیا جاتا ہے ان میں آوازوں کا تکرار یا دہرانا (تکرارِ لفظی کہلاتا ہے)۔

Example: "She sells seashells by the seashore." "وہ ساحل سمندر پر سیپیاں فروخت کرتی ہے۔"

D. Read the poem again and find out the example of alliteration.

نظم دوبارہ پڑھیں اور اس میں تکرارِ لفظی تلاش کریں۔

Ans. heed, succeed ; appear, persevere, fear ; fail, prevail ; disgrace, race, case ; hard, reward; do, you, view

Grammar (قواعد)

Personal Pronouns (ضمائر شخصی)

	Subject Pronouns		Object Pronouns		Possessive Pronouns	
	Singular	Plural	Singular	Plural	Singular	Plural
First Person	I	we	me	us	my, mine	our, ours
Second Person	you	you	you	you	your, yours	your, yours
Third Person	he, she, it	it, they	him, her,it	it, them	his, her	its, their

A. Fill in the blanks with correct pronouns. درست اسمائے ضمیر سے خالی جگہ پُر کریں۔

Ans. 1. There is no need to shout. **I** can hear **you**. چلّانے کی ضرورت نہیں میں تمہاری آواز سن سکتا ہوں۔ (SWL. GII. 2016)

2. You and I work well together. **We** are a good team. (BWP. GII. 2014) (LHR. GI, DGK. GII. 2015)
آپ اور میں مل کر اچھی طرح کام کرتے ہیں۔ ہم ایک اچھی ٹیم ہیں۔

3. We have got a bit of a problem. Could **you** help **us** please?
ہمیں کچھ مسئلہ درپیش ہے۔ کیا آپ مہربانی فرما کر ہماری مدد کر سکتے ہیں؟

4. A: This is a good photo, isn't **it** ? Is Samina in **it** ? یہ ایک اچھی تصویر ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟ کیا اس میں ثمینہ ہے؟
B: Yes, that's **it** , look **she** is next to Fahad. جی ہاں' یہ اچھی ہے' دیکھو وہ فہد سے آگے ہے۔

5. A: Who did this mowing? یہ گھاس کس نے کاٹی؟
B: **Me** . I did **it** this morning. میں نے۔ میں نے یہ آج صبح کاٹی۔

6. A: Is this Ahmad's bag? کیا یہ احمد کا بیگ ہے؟
B: No, **he** didn't bring one. It can't belong to **him**. نہیں' وہ کوئی بیگ نہیں لایا تھا۔ یہ اس کا نہیں ہو سکتا۔

7. A: I'm looking for my shoes. Have **you** seen **them**? میں اپنے جوتے تلاش کر رہا ہوں۔ کیا آپ نے انہیں دیکھا ہے؟
B: Yes, **they** are here. جی ہاں' وہ یہاں ہیں۔

B. Select a personal pronoun that agrees with the subject of each sentence.

ایسا اسم ضمیر شخصی منتخب کریں جو ہر جملے کے فاعل سے مطابقت رکھتا ہو۔

Example: The group has **its** meeting here. (its) گروپ کا اجلاس یہاں ہوتا ہے۔

Ans. 1. Anyone can get **his** name in the news. خبر میں کوئی بھی اپنا نام دے سکتا ہے۔

2. None of the cheques were cashed; **they** finally expired. کوئی بھی چیک کیش نہیں ہوا؛ آخر کار ان کی مدت ختم ہوگئی۔

3. My mother and her sister took **their** vacation together. میری والدہ اور ان کی بہن نے اپنی چھٹیاں اکٹھے لیں۔

4. All are welcome: **they** just need to call for directions to the party.

سب کو خوش آمدید ہے؛ انہیں پارٹی میں شامل ہونے کے سلسلہ میں صرف ہدایات لینے کی ضرورت ہے۔

5. Venus and Mars have **their** orbits nearer to Earth than to any other planets.

کسی بھی اور سیارے کی نسبت زہرہ اور مریخ کے مدار زمین کے مدار کے قریب تر ہیں۔

6. The band starts **its** tour tomorrow night. بینڈ کل رات اپنے سفر پر روانہ ہوگا۔

7. Any of the candidates could win; **they** are very much alike.

کوئی امیدوار بھی جیت سکتا ہے؛ وہ سب تقریباً ایک جیسے ہیں۔

8. Everybody has **his** own dreams and goals. ہر کسی کے اپنے خواب اور منزلیں ہوتی ہیں۔

(LHR. GI. 2014) (DGK. GII. 2015)

Degrees of Adjectives اسمائے صفت کے درجے

Positive پہلا درجہ	Comparative دوسرا درجہ	Superlative تیسرا درجہ
hard مشکل/سخت	harder زیادہ مشکل	hardest مشکل ترین
interesting دلچسپ	more interesting زیادہ دلچسپ	most interesting دلچسپ ترین

C. Complete the sentences by supplying the correct degrees of adjectives.

اسمائے صفت کے درست درجوں سے جملے مکمل کریں۔

Ans. 1. My family and I went to visit Murree last summer. Of all the summers I have had, I would say this was the **best** (good) summer ever!

گزشتہ گرمیوں میں میرا خاندان اور میں مری گئے۔ جتنی بھی گرمیاں میں نے گزاری ہیں' میں یہ کہوں گا کہ یہ بہترین موسم گرما تھا۔

2. In Murree, we enjoyed the horse ride. I rode a horse that ran **faster** (fast) and **faster** (fast) on the hills. مری میں ہم گھڑسواری سے لطف اندوز ہوئے۔ میں نے ایک گھوڑے کی سواری کی جو پہاڑیوں میں تیز سے تیز تر دوڑا۔

3. We also climbed a tree and when I reached the highest branch, I was **more tired** (tired) than my sister. ہم ایک درخت پر بھی چڑھے اور جب میں بلند ترین شاخ پر پہنچا تو میں اپنی بہن سے زیادہ تھک چکا تھا۔

4. I bought a jacket which was quite **expensive** (expensive) and my sister chose a sweater because she found it much **cheaper** (cheap) to buy.

میں نے ایک جیکٹ خریدی جو نہایت مہنگی تھی اور میری بہن نے ایک سویٹر منتخب کیا کیونکہ اسے یہ خریدنے میں زیادہ سستا لگا۔

5. After our trip, I feel I am the **luckiest** (lucky) boy on earth!

تفریحی سفر کے بعد' میں محسوس کرتا ہوں کہ میں زمین پر خوش قسمت ترین لڑکا ہوں۔

Order of adjectives اسمائے صفت کی ترتیب

Where a number of adjectives are used together, the order depends on the function of the adjectives. جہاں زیادہ اسمائے صفت اکٹھے استعمال ہوں' (وہاں) ترتیب کا دارومدار اسمائے صفت کے کام (کی نوعیت) پر ہوتا ہے۔

The usual order is: عمومی ترتیب یہ ہے۔

1	2	3	4	5	6	7
value/ opinion قدر و قیمت/رائے	size جسامت	age/ temperature عمر/درجہ حرارت	shape شکل	colour رنگ	origin اصل ماخذ' ابتدا	material مادہ' سامان

studyplusplus.com (study++)

D. Arrange the adjectives following the correct order. درست ترتیب کے مطابق اسمائے صفت تحریر کریں۔

Ans. 1. We saw (gray, huge, a) **a huge gray** whale in the sea. ہم نے سمندر میں ایک بڑی، سرمئی وہیل دیکھی۔

2. Babar uses the (blue, medium, rubber) **medium blue rubber** ball for basketball practice. باسکٹ بال پریکٹس کے لیے بابر درمیانے سائز کی نیلے رنگ کی ربڑ کی گیند استعمال کرتا ہے۔

3. Mehreen brought (few, a, chocolate, dark, triangular) **a few triangular dark chocolate** bars to the birthday party. مہرین سالگرہ پارٹی میں چند ایک تکون نما گہرے رنگ کے چاکلیٹ بار لائی۔

4. The pyramids of Egypt are made out of (rock, enormous, rectangular) **enormous rectangular rock** boulders. اہرامِ مصر بڑی مستطیلی چٹانوں کو کاٹ کر بنائے گئے ہیں۔

5. Shahid can eat (thin-crust, square, five) **five square thin-crust** pizza slices. شاہد مربع شکل کی پتلی تہہ والے پیزہ کے پانچ ٹکڑے کھا سکتا ہے۔

studyplusplus.com (study++)

Adjective Phrase (اسمائے صفت کے مرکب ناقص یا توصیفی جملہ)

An Adjective Phrase is a group of words that functions like an Adjective.

توصیفی جملہ (ایڈجیکٹو فریز) الفاظ کا ایسا مجموعہ ہے جو اسمِ صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

Examples: مثالیں:

(a) The **black** umbrella is mine. سیاہ چھتری میری ہے۔

(b) The umbrella **with a broken handle** is mine. ٹوٹے ہوئے ہینڈل والی چھتری میری ہے۔

In example (a) the adjective **black,** describes the umbrella. **In example (b)** the adjective phrase **with a broken handle,** describes the umbrella. It does the work of an adjective.

مثال (a) میں اسمِ صفت black (سیاہ، کالا) چھتری کے لیے استعمال ہوا ہے۔ مثال (b) میں توصیفی جملہ (ایڈجیکٹو فریز) with a broken handle (ٹوٹے ہوئے ہینڈل والی) چھتری کو بیان کرتا ہے۔ یہ اسمِ صفت کا کام کرتا ہے۔

E. Pick out the adjective phrase in each sentence. ہر جملے میں سے اسمائے صفت کے مرکب ناقص منتخب کریں۔

Ans. 1. He bore (سہارا دیا، اٹھایا) a banner **with a strange device**. اس نے ایک عجیب آلہ کی مدد سے جھنڈا آویزاں کیا۔

2. The **principal of this school** is on leave. اس سکول کا پرنسپل چھٹی پر ہے۔

3. The **decision of the judges** is final. ججوں کا فیصلہ حتمی ہے۔

4. The tops of the mountains were **covered with snow**. پہاڑوں کی چوٹیاں برف سے ڈھکی ہوئی تھیں۔

5. The **runner in the rear** did not qualify. دوڑ میں پیچھے رہ جانے والا اہل قرار نہ پایا۔

Future Indefinite Tense (فعل مستقبل مطلق)

F. Put in 'will' or 'be going to' in these sentences. درج ذیل جملوں میں 'will' یا 'be going to' لگائیں۔

Ans. 1. A: We don't have any bread. ہمارے پاس کوئی روٹی نہیں ہے؟

B: I know. I **am going to** get some from the shop. میں جانتا ہوں۔ میں دکان سے کچھ روٹیاں لینے جا رہا ہوں۔

2. A: We don't have any bread. ہمارے پاس کوئی روٹی نہیں ہے۔

B: Really? I **will** get some from the shop then. کیا واقعی! تو پھر میں دکان سے کچھ روٹیاں لے آؤں گا۔

3. A: Why do you need to borrow my suitcase? آپ کو میرا سوٹ کیس مستعار لینے کی ضرورت کیوں ہے؟

B: I **am going to** visit my mother in Multan next month. میں اگلے مہینے اپنی والدہ سے ملنے ملتان جا رہا ہوں۔

4. A: I'm really cold. مجھے شدید سردی لگ رہی ہے۔

B: I **am going to** turn the heating on. میں ہیٹر آن کرنے لگا ہوں۔

5. A: Are you going to Jamshed's wedding tonight?

کیا آپ آج رات جمشید کی شادی میں جا رہے ہیں؟

B: Yes. Are you going too? I **will** give you a lift.

جی ہاں! کیا آپ بھی جا رہے ہیں؟ میں آپ کو لفٹ دوں گا۔

6. A: Are you busy today? Would you like to have coffee?

کیا آپ آج مصروف ہیں؟ کیا آپ کافی پینا پسند کریں گے؟

B: Sorry. I **will** go to the library. I've been planning to study all day.

معاف کیجیے! میں لائبریری جاؤں گا۔ میں نے دن بھر مطالعہ کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔

7. A: Why are you carrying a hammer? آپ ہتھوڑا کیوں اٹھائے ہوئے ہیں؟

B: I **am going to** put up some pictures. میں کچھ تصویریں آویزاں کرنے لگا ہوں۔

Writing Skills (لکھنے کی مہارتیں)

A. Explain the main idea of the poem. نظم کے مرکزی خیال کی وضاحت کریں۔

Ans. This poem conveys us a universal message (پیغام) of continuous (مسلسل) struggle. The poet says that we should keep on trying again and again till success. If we act upon this principle (اصول), we would become hardworking, brave, courageous, successful and respectable (معزز). The road to success is dotted with many tempting parking places. So we should keep up trying again and again to cross this road and get brilliant success.

یہ نظم ہمیں مسلسل جدوجہد کا آفاقی پیغام دیتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہمیں کامیابی کے حصول تک بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ اگر ہم اس اصول پر عمل کریں گے تو ہم محنتی، بہادر، حوصلہ مند، کامیاب اور معزز بن جائیں گے۔ کامیابی کی شاہراہ پر کئی فریب دہ رُکنے کے مقامات آتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس شاہراہ کو عبور کرنے کے لیے اور شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لیے بار بار کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

B. Paraphrase the stanzas of the poem. نظم کے قطعات کی تشریح کریں۔

Tips to paraphrase stanzas
بندوں کی آسان انگریزی زبان میں بیان کرنے کے لیے ہدایات

- mark central idea in the stanza
  بند میں دیے گئے مرکزی خیال کی نشاندہی کریں۔
- restate the message in simple prose
  سادہ زبان میں پیغام دوبارہ بیان کریں
- replace poetic words with simple ones
  شاعرانہ الفاظ کو سادہ الفاظ میں بدل لیں

Ans. All stanzas of this poem has already been paraphrased. See at the beginning of this poem.

اس نظم کے تمام قطعات کو پہلے ہی آسان زبان میں تحریر کر دیا گیا ہے۔ اس نظم کے شروع میں دیکھیں۔

C. Write a summary of the poem "Try Again". نظم "دوبارہ کوشش کرو" کا خلاصہ تحریر کریں۔

Ans. See summary at the beginning of this poem. خلاصہ اس نظم کے شروع میں دیکھیں۔

studyplusplus.com (study++)

D. Write a paragraph on "Hardwork is a Key to Success" (100-150 words)

"محنت کامیابی کی کنجی ہے" کے عنوان پر (100 تا 150 الفاظ پر مشتمل) مضمون تحریر کریں۔

Tips to write a good paragraph
اچھا پیراگراف لکھنے کے لیے اشارے

- clear topic sentence that shows the main idea
  واضح عنواناتی جملہ جو مرکزی خیال ظاہر کرے۔
- adequate supporting details e.g. examples, illustration, evidence etc. to develop the main idea
  مرکزی خیال کی بڑھوتری کے لیے کافی معاون تفصیلات مثلاً مثالیں، وضاحت، شہادت وغیرہ۔
- effective concluding sentences
  مؤثر اختتامی جملے

Ans. **Hard Work is a Key to Success (محنت کامیابی کی کنجی ہے)**

It is a well-known proverb that 'Hard work and success go hand in hand. Success may be described as the realization of an aim and for the realization of any aim hard work is essential. Hard work helps us to develop our potential to the maximum and strive for excellence in any field. Hard work makes us better prepared to face adverse situations. Hard work helps an athlete to persevere in a race and win it. It helps an average student to become extraordinary. So, we should focus our energies in a concentrated manner on our goal and then start perspiring for it. Success consists of going from failure to victory without loss of enthusiasm. Failures are the pillars of success. They provide us an opportunity to realize our shortcomings so that we can constantly strive to improve ourselves. One percent inspiration and 99 percent perspiration lead one to success. So, wise people work hard steadily without any fear of failure to get success.

یہ ایک مشہور کہاوت ہے کہ کامیابی اور محنت ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ کامیابی سے مراد کسی مقصد کا حصول ہے اور کسی مقصد کے حصول کے لیے محنت کرنا ضروری ہے۔ محنت ہمیں اپنی صلاحیتوں سے بھرپور کام لینے اور کسی بھی شعبہ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ محنت ہمیں خراب حالات کا بہتر طور پر سامنا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ محنت دوڑ میں کھلاڑی کو ثابت قدم رہنے اور اسے جیتنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ عام طالب علم کو غیر معمولی طالب علم بننے میں مدد دیتی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی توانائیاں بھرپور انداز سے اپنی منزلِ مقصود پر مرکوز کر دیں اور شوق قائم رکھیں۔ جوش و خروش کھوئے بنا ناکامی سے فتح کی جانب چلتے جانا 'کامیابی' ہے۔ ناکامیاں کامیابی کے ستون ہیں۔ یہ ہمیں اپنی خامیوں سے آگاہ ہونے میں مدد دیتی ہیں تاکہ ہم مسلسل اپنی اصلاح کے لیے کوشش کر سکیں۔ ایک فی صد جوش و جذبہ اور ننانوے فی صد محنت سے کسی شخص کو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے عقلمند لوگ کامیابی حاصل کرنے کے لیے کسی ناکامی کے خوف کے بغیر ثابت قدمی سے محنت کرتے ہیں۔

studyplusplus.com (study++)